نقل بمطابق نقل

آج بتاریخ نل سال 1918 بر مقام قلات خان اعظم نے میٹنگ طلب کی۔ اس نے سرداران اورزمینداران کچھی نے شرکت کی۔ پرانے دستورالعمل پر بحث کی گئی۔ اوراس کی تجدید بھی کی گئی۔

1. گنڈہ مٹھری 2. گنڈہ ایری 3. گنڈہ حاجی شہر

4. گنڈہ ٹوپ 5. گنڈہ چندڑ وغازی

مندرجہ بالا گنڈ ھاجات بالا ناڑی کے ہیں۔ ان کے حقوق آبپاشی اس طرح ہیں۔ 10 مئی سے 15 اگست تک بالا ناڑی کو حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ اپنے گنڈ ھاجات باندھے اورانہیں مکمل کریں۔ اس مدت میں سیلاب کے آنے والے پانی کو سرداران اورزمینداران بالا ناڑی بحقوق ہر گنڈہ منصفانہ طور پر ملک کی سیرآبای کرائیں گے۔ ایک موضع یا اس پر سیرآب ہونے والے دیگر موضیعات اچھی اور مکمل طریقہ پرآباد ہوجاتے ہیں۔ تو فریق اول پر لازم ہوگا کہ وہ اپنا مطلوبہ گنڈ ھادوسرے فریق کو توڑ کردے۔ ملک کی سیرآبای بہتر طریقے سے سرانجام پاتی رہے۔ تاکہ سرداران اورزمینداران بالا ناڑی میں پانی کی تقسیم سے متعلق اختلاف پیدا نہ ہوں۔ ریاست قلات کی طرف سے مامور کیئے گئے۔ دومنصف ملک کی سیرآبی کا ملاحظہ کریں گے۔ اور گنڈ ھے کو توڑ کر دوسرے فریق کو پانی دینے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ تو وہ ہر دو منصف جو خان اعظم بطرف ریاست قلات مقرر کئے جاچکے ہیں۔ گنڈ ھا ملاحظہ مناسب وقت پر دوسرے فریق کو توڑ کردینے کے مجاز ہیں۔ اگست کے بعد بالا ناڑی کو مذید گنڈ ھا روکنے یا پانی روک رکھنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔ 15 اگست کے بعد کا پانی زیرین ناڑی کا حق ہے۔ اور زیرین ناڑی ہی موسم کے مطابق اپنے گنڈ ھے روک کر پانی صحیح اور منصفانہ طریقے پر استعمال کرے گی۔ اگر بالا ناڑی نے زیرین ناڑی آنے والے پانی کو روک کر اسے رائیگاں بہایا یا دوبارہ اپنے مواضیعات کو سیرآب کرایا جس سے زیرینہ ناڑی کی حق تلفی ہو۔ تو ریاست خان اعظم قلات کی طرف سے مقرر منصف ایسا کرنے سے بالا ناڑی کے سرداران اورزمینداران کو موجودہ فیصلہ کی رو سے پابند کریں گے۔ اوران کا گنڈ ھا توڑا جائیگا۔ ندی ناڑی پرنشیب جن پر پانی مشرق ومغرب پر رائیگاں پائے جانے کا خطرہ لاحق ہو گا۔ جیسے ندی گاڑی ندی مانگھی جس کے علاوہ مشرق اور مغرب کو جانے والے دیگر نشیب یا شگاف جن سے پانی ضائع ہوجانے کا خطرہ واضح طور پر عیاں ہو۔ تو ان نشیبوں کو باندھنے کے لئے جو غم مقرر کیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح ہے۔ کہ ایک حصہ غم وغلت بالاڑی اور دو حصے زیرین ناڑی کے ذمے واجب الاداد ہوگا۔ غم کی وصولی کا طریقہ قوانین کی مالیہ وصولی کرنے کے عین مطابق ہوگا۔ علاقہ بالا ناڑی یا زیرزین ناڑی کے کسی بھی گنڈ ھے کو مشرق یا مغرب سے کوئی نشیب یا شگاف پڑھ جائیگا۔ دو منصف گنڈ ھے پر جاکر موقعہ کا ملاحظہ کریں گے۔ پھر انہیں پانچ یا دس دن کی مہلت ہوگی۔ کہ وہ نشیبوں کو باندھیں۔ اگر منصفوں کے احکام کی پابندی نہ کیا گیا۔ تو منصف گنڈ ھا توڑنے کے مجاز ہوں گے۔ گنڈ ھا چندڑ۔ غازی کی مغرب کی طرف سے صرف مسواور مسو سے اوپر والے مواضیعات زرداراور رندڑھ پانی کے حقدار ہیں۔ دیگر مواضیعات لالو۔ گجر۔ حاجیجہ۔

Translation (from Persian version) - Narri River Water Rights Determined by Kalat State in Balochistan

ریحانزئی۔جلال خان۔وغیرہ ندی بولان سے آنے والے سیلابی پانی کے حق دار ہیں۔

تحصیل بھاگ ان علاقے کے متفی پانی کی منصفانہ تقسیم کر کے موسمی لحاظ کے مطابق مواضیعات کی سیر آبی کروائیں گے۔تحصیل بھاگ کے کسی بھی گنڈھے یا ندی نالے کا غم وغلت تحصیل بھاگ کے تمام زمینداران پر عائد ہوگا۔مستفی یا علاقے کے زمیندار کسی وقت بھی میٹنگ طلب کر کے غم وغلت کی رقم اکھٹی کرنے کے مجاز ہوں گے۔اگر کسی مواضیعات کے کسی بھی کاشت کار یا زمیندار نے غم وغلت دینے سے انکار کیا۔تو مستفی اور زمینداران کو حق حاصل ہوگا۔کہ وہ اس مضارع سے زمین چھین کر دوسرے مضارع کو کاشت کے لئے دے گا۔15 اگست سے مئی تک ندی ناڑی میں آنے والا پانی تحصیل بھاگ زیرین ناڑی کا ہوگا۔اور بالا ناڑی کو کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔کہ وہ اس مدت کے دوران اپنا گنڈھا دوبارہ باندھیں۔اگر سرداران زمینداران نے اپنا گنڈھا باندھ کر پانی کو مذید روکنے کی کوشش کی۔تو موجودہ دستورالعمل کے مطابق اس گنڈھے کو توڑا جائیگا۔اور دوسرے سال اسے گنڈھا باندھنے کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔

ضلع کچھی میں سیلابہ پانی دیگر ندیوں کو ندی ناڑی کے پانی سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔جیسا کہ تمبو کا بڑا حصہ ندی لہڑی شر کل سے آباد ہوتا ہے۔اور میر پور ندی بولان کے پانی سے آباد ہوتا ہے۔جبکہ گنداواہ اور شوران سو کھلیجی اور ندی مولا سے آباد ہوتے ہیں۔آج بتاریخ 1918 فیصلہ ہوا تمام جو تمام موجودہ سرداران اور زمیداران کچھی کو سنایا گیا۔

دستخط خان اعظم

ریاست قلات

1. دستخط سید اورنگ شاہ
2. دستخط امام بخش رند
3. دستخط سردار بختیار خان ڈومکی
4. دستخط سردار محمد خان شہوانی
5. دستخط سرڈار جعفر خان بلیدی
6. دستخط ملک عبدالغفور ماچھی
7. دستخط ارباب اللہ ڈتہ ایری
8. دستخط قاضی رسول بخش